مکئی

پیداواری منصوبہ 2025

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

پیداواری منصوبہ مکئی 2025

مکئی ایک اہم نقدآور فصل ہے۔سال میں مکئی کی دو فصلیں کاشت ہوتی ہیں،ایک بہاریہ اور دوسری موسمی فصل۔مکئی کی پیداوار کا زیادہ تر حصہ مرغیوں کی خوراک میں استعمال ہوتا ہے۔یہ انسانی خوراک کے طور پر بھی مختلف طریقوں سے استعمال ہوتی ہے۔اس سے نشاستہ،خوردنی تیل،گلوکوز، کسٹرڈ،جیلی،کارن فلیکس اور پاپ کارن وغیرہ بھی تیار کئے جاتے ہیں۔مکئی سے مختلف مصنوعات بنانے والی فیکٹریاں پنجاب کے مختلف علاقوں میں واقع ہیں۔یہ فصل مویشیوں کے لیے سبز چارہ،سائیلج اور ونڈے کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔مکئی کے تُکّے بھی استعمال میں لائے جارہے ہیں جو بطور ایندھن،گتہ اور کاغذ سازی وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں اور کاشتکاروں کی آمدن میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔

مکئی کی فصل کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام کی ترویج اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے فروغ سے مکئی کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ و پیداوار

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں مکئی کا زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

بہاریہ فصل

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من ایکڑ
2019-20	409.8	1012.6	3907.5	9535	96.47
2020-21	463.8	1146.0	4491.1	9684	97.97
2021-22	560.1	1384.0	4307.7	7691	77.81
2022-23	655.6	1620.0	6036.7	9208	93.16
2023-24	482.0	1191.0	4172.9	8658	87.59

خریف فصل

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من ایکڑ
2019-20	535.1	1322.4	3087.2	5769	58.36
2020-21	484.8	1198.1	3548.8	7319	74.05
2021-22	625.2	1545.1	4321.1	6911	69.92
2022-23	587.8	1452.6	4017.7	6835	69.15
2023-24	666.7	1647.6	4603.0	6903	69.84

فصلوں کی ترتیب اور مکئی کی کاشت

کم دورانیے کی فصل ہونے کی بنا پر مکئی کی بہاریہ اور موسمی فصل کو فصلوں کی ترتیب میں باآسانی شامل کیا جاسکتا ہے۔ آبپاش علاقوں کے لئے فصلوں کی ترتیب ذیل میں دی گئی ہے۔ کاشتکار اپنے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ کاشتکار مکئی کے زیرکاشت کھیت بدلتے رہیں تاکہ فصل بیماریوں اور نقصان دہ حشرات سے کم متاثر ہو۔

ایک سالہ فصلی ترتیب

- خریف مکئی۔گندم
- آلو۔بہاریہ مکئی
- خریف مکئی۔برسیم
- دھان (موٹی اقسام)۔آلو۔بہاریہ مکئی
- خریف مکئی۔آلو۔بہاریہ مکئی

دوسالہ فصلی ترتیب

- خریف مکئی۔گندم ۔خریف مکئی۔برسیم
- خریف مکئی۔گندم۔کپاس۔ برسیم

مکئی کی بہاریہ فصل

مکئی کی بہاریہ فصل کی بڑھوتری کے ابتدائی مرحلے کے وقت درجہ حرارت کم ہوتا ہے اور بعدازاں دن لمبے اور سورج کی وافر روشنی میسر ہوتی ہے جس سے فصل کا بڑھوتری کا دورانیہ موسمی مکئی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے اور اس کی فی ایکڑ پیداوار خریف کی نسبت تقریباً 25 تا 30 فی صد زیادہ ہوتی ہے۔

تحقیقاتی ادارہ مکئی, جوار و باجرہ، یوسف والا ضلع ساہیوال کی تیار کردہ اقسام اور ان کی خصوصیات

الف۔عام اقسام (Synthetic Varieties)

مکئی کی سفارش کردہ اقسام

نمبر شمار	نام قسم/موسم	منظوری کا سال	دانوں کی رنگت	پیداواری صلاحیت (من فی ایکڑ)	پکنے کا عرصہ (دنوں میں) بہاریہ	خریف
1	ملکہ-2016	2016	زرد	86	115	100
2	گوہر-19	2019	سفید	81	110-105	100-95
3	ساہیوال گولڈ	2019	زرد	91	115-110	105-100
4	سمٹ پاک	2019	سفید	71	100-90	90-85
5	پاپ-1	2019	زرد	55	105-100	95-90
6	سویٹ-1	2019	زرد	44	105-100	95-90

- بارانی علاقوں میں جہاں آبپاشی کا خاطر خواہ انتظام نہ ہے وہاں مکئی کی عام اقسام کی کاشت زیادہ بہتر رہتی ہے۔
- یہ اقسام سبز چارے کے لئے بھی نہایت موزوں ہیں۔

مکئی کی ہائبرڈ اقسام کی خصوصیات

مکئی کی ہائبرڈ اقسام زیادہ پیداوار کی حامل ہوتی ہیں۔ یہ دو مختلف اور جینیاتی خالص لائنوں (Inbred lines) کے کراس سے بنائی جاتی ہیں اور بننے والے ہائبرڈ کی بڑھوتری میں یکسانیت پائی جاتی ہے ۔ چھلیوں میں دانوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے نیز دانے موٹے اور وزنی ہوتے ہیں اس لیے ان کی پیداواری صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ ان اقسام کا قد درمیانہ، تنا اور جڑیں مضبوط ہوتی ہیں جس کی وجہ سے یہ کھادوں کے زیادہ استعمال کو بہتر ردِعمل دیتی ہیں اور گرنے سے محفوظ رہتی ہیں۔

سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام

مارکیٹ میں بین الاقوامی اور قومی کمپنیوں کی تیار کردہ ہائبرڈ اقسام دستیاب ہیں۔ کاشتکار بھائیوں سے گذارش ہے کہ سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام رجسٹرڈ کمپنیوں کے رجسٹرڈ ڈیلروں سے ہی خریدیں اور ان سے پکی رسید حاصل کریں۔ بوائی کے بعد بیج والے خالی تھیلوں کو سنبھال کر رکھیں تاکہ کسی شکایت کی صورت میں کام آسکیں۔ ہائبرڈ اقسام کا بیج خریدتے وقت ان کے متعلقہ لٹریچر ضرور حاصل کریں اور قسم کی ضرورت کے مطابق اس کی دیکھ بھال کریں۔

تحقیقاتی ادارہ مکئی، جوار و باجرہ، یوسف والا ضلع ساہیوال کی تیار کردہ ہائبرڈ اقسام (Hybrids)

تحقیقاتی ادارہ مکئی، جوار و باجرہ، یوسف والا ضلع ساہیوال کی تیار کردہ ہائبرڈ اقسام (Hybrids) میں وائی ایچ-1898، ایف ایچ-1046، وائی ایچ-5427، ایف ایچ-988، وائی ایچ-5482، وائی ایچ-5561، وائی ایچ-5568 اور وائی ایچ-5560 شامل ہیں البتہ ان کا بیج آئندہ سالوں میں دستیاب ہوگا۔

شرح بیج

شرح بیج فی ایکڑ	8 تا 10 کلوگرام

نوٹ: بیج صاف ستھرا، صحت مند، خالص اور 90 فیصد سے زائد روئیدگی والا ہونا چاہیے۔

بیج کو زہر لگانا

ابتدائی مرحلے میں رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً کونپل کی مکھی کے حملہ سے بچاؤ اور فصل کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر لازمی لگائیں۔

زہر کا نام	شرح استعمال
ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن+ فلوڈی آکسی نل 72 فی صد ڈبلیو ایس	9 گرام فی کلوگرام بیج
امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول 372.5 فی صد	10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج
ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد	9 گرام فی کلوگرام بیج
تھایامیتھاگزم 350 ایف ایس	10 ملی لیٹر فی کلوگرام بیج

وقتِ کاشت

خریف / موسمی فصل	بہاریہ فصل
15 جولائی تا 15 اگست	آخر جنوری تا 28 فروری

وقت کاشت اور اہم عوامل

- موسمیاتی تبدیلیوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے مکئی کے وقتِ کاشت میں مناسب ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔
- سبز بھٹوں کیلئے مکئی کی خریف کاشت آخر اگست تک کاشت کی جاسکتی ہے۔
- اٹک، جہلم، راولپنڈی، چکوال اور گجرات کے بارانی علاقوں میں مکئی کی بوائی مُون سُون کے آغاز کے مطابق کریں۔
- پنجاب کے بارانی علاقہ جات میں مکئی کے بعد آنے والی فصل کو مدِنظر رکھتے ہوئے مکئی کی اگیتی اقسام کو اُن کے اگیتے پن کے تناسب سے کاشت کریں۔

موزوں زمین

میرا، بھاری میرا اور گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو، مکئی کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ ریتلی، سیم زدہ اور کلراٹھی زمین اس کے لئے موزوں نہیں۔

زمین کی تیاری

فصل کے اچھے اُگاؤ اور بڑھوتری کے لئے کھیت کا اچھی طرح تیار ہونا بہت ضروری ہے۔ مکئی کے بیج کو اگاؤ کے لئے نمی، مناسب درجہ حرارت کے ساتھ ساتھ زمین کا بھربھرا ہونا بھی ضروری ہے۔ زمین میں سخت تہہ کے پیشِ نظر دو تا تین سال بعد گہرا ہل چلائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کھیت کو ہموار بھی کریں۔ زیادہ بہتر ہے کہ زمین کی تیاری سے پہلے لیزر لینڈ لیولر سے زمین ہموار کریں۔ زمین کی بہتر تیاری کے لئے تین تا چار مرتبہ ہل اور سہاگہ چلائیں۔ زمین میں اگر سابقہ فصل کے مُڈھ یا ڈھیلے ہوں تو پہلے روٹاویٹر چلا کر انھیں باریک کرلیں۔

طریقہ کاشت

مکئی کی کاشت مندرجہ ذیل طریقوں سے کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔

1۔ وٹوں پر کاشت

آبپاش علاقوں میں مکئی کی کاشت کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ سوا دو تا اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر شرقاً غرباً وٹیں بنائی جائیں اور ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد پانی کی سطح سے تھوڑا اوپر وٹوں کی ڈھلوان پر ایک ایک بیج کا چوپا لگا دیں۔ بہاریہ کاشت میں وٹوں کی جنوبی سمت (صبح سے شام تک دھوپ پڑنے سے بیج جلدی اُگتا ہے) اور خریف کاشت میں شمالی سمت (دھوپ کم پڑنے سے نمی زیادہ دیر برقرار رہتی ہے اور اُگاؤ اچھا ہوتا ہے) پر چوپا لگائیں۔ بہاریہ مکئی میں ہائبرڈ اقسام کو 6 انچ اور عام اقسام کو 7 تا 8 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں اور خریف کاشت میں ہائبرڈ اقسام کو 7 انچ جبکہ عام اقسام کو 8 تا 9 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں۔

2۔ پٹڑیوں پر کاشت

آبپاش علاقوں میں مکئی پٹڑیوں(Beds) پر بھی کاشت کی جاتی ہے۔اس طریقہ کاشت میں مکئی کو ساڑھے تین فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی پٹڑیوں پر کاشت کیا جاتا ہے،ان پٹریوں کی ٹاپ تقریباً اڑھائی فٹ ہوتی ہے اور بیج کا چوپا پٹڑیوں کی دونوں اطراف لگایا جاتا ہے۔بہاریہ مکئی میں ہائبرڈ اقسام کو 8 تا 9 انچ اور عام اقسام کو 10 تا 11 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں اور خریف کاشت میں ہائبرڈ اقسام کو 10 انچ کے فاصلہ پر جبکہ عام اقسام کو 11 تا 12 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں۔

3۔ قطاروں میں کاشت

بارانی علاقوں میں مکئی اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر ڈرل، پلانٹر یا پور سے کاشت کریں۔فصل کا قد جب 4 تا 6 انچ ہو جائے تو کمزور اور بیمار پودے نکال کر چھدرائی کریں۔کم دنوں میں پک کر تیار ہونے والی اقسام میں پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 7 انچ رکھیں۔دیر سے پکنے والی اقسام کے لیے پودوں کا درمیانی فاصلہ 7 تا 8 انچ رکھیں اور باقی پودے نکال دیں۔

4۔ کاشت بذریعہ میظ پلانٹر

مکئی کی بروقت اور موثر کاشت کے لیے آٹو میٹک میظ پلانٹر بہت کارآمد ہے۔ پلانٹر سے کاشت کی گئی فصل کا نہ صرف اُگاؤ بہتر اور یکساں ہوتا ہے بلکہ لیبر اور لاگتِ کاشت میں بھی بچت ہوتی ہے۔

میٹھی مکئی اور پھلے بنانے والی مکئی

میٹھی مکئی (Sweat Corn) اور پھلے بنانے والی مکئی (Pop Corn) کے لئے بہاریہ کاشت میں پودوں کا باہمی فاصلہ 8 انچ اور خریف کاشت میں 9 انچ رکھیں۔

پودوں کی سفارش کردہ فی ایکڑ تعداد

بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے پودوں کی فی ایکڑ سفارش کردہ تعداد کا پورا ہونا بے حد ضروری ہے۔لہٰذا کاشتکار بھائیوں سے گزارش ہے کہ درج ذیل گوشوارے کے مطابق مکئی کے پودوں کی تعداد کو پورا کریں۔

بہاریہ اور خریف کاشت میں مکئی کے پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد

نمبر شمار	موسم	قسم	پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد
1	بہاریہ	ہائبرڈ اقسام	35000
		عام اقسام	26000 تا 30000
2	خریف	ہائبرڈ اقسام	30000
		عام اقسام	23000 تا 26000

مختلف سائز کی وٹوں پر پودوں کی فی ایکڑ تعداد

مختلف سائز کی وٹوں پر کاشت کرنے پر حاصل ہونے والی پودوں کی فی ایکڑ تعداد گوشوارہ میں دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ ہر وٹ پر پودوں کی ایک لائن آئے گی۔

نمبر شمار	پودوں کا باہمی فاصلہ	سوا دو فٹ باہمی فاصلہ والی وٹوں پر پوودوں کی تعداد	اڑھائی فٹ باہمی فاصلہ والی وٹوں پر پوووں کی تعداد
1	6 انچ	38720	34848
2	7 انچ	33189	29870
3	8 انچ	29040	26136
4	9 انچ	25813	23232
5	10انچ	23232	19913

مختلف سائز کی پٹڑیوں پر پودوں کی فی ایکڑ تعداد

اسی طرح تین، ساڑھے تین اور چار فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی پٹڑیوں پر حاصل ہونے والی پودوں کی فی ایکڑ تعداد بھی گوشوارہ میں دی گئی ہے۔ ہر پٹڑی پر پودوں کی دو لائنیں آئیں گی۔

نمبر شمار	پوودوں کا باہمی فاصلہ	تین فٹ والی پٹڑیوں پر پودوں کی تعداد	ساڑھے تین فٹ والی پٹڑیوں پر پودوں کی تعداد	چار فٹ والی پٹڑیوں پر پودوں کی تعداد
3	8 انچ	43560	37337	32670
4	9 انچ	38720	33189	29040
5	10انچ	34848	29870	26136

بیج کے یکساں اگاؤ اور بڑھوتری کے لئے ضروری عوامل

- معیاری بیج کا استعمال
- زمین کی نرم اور بھربھری تیاری
- کھیت کا لیزر لینڈ لیولر سے لیول ہونا
- بیج کی گہرائی ڈیڑھ تا دو انچ ہونا
- کھیت کا پہلے 50 دن تک جڑی بوٹیوں سے صاف ہونا
- کیڑوں خصوصاً شوٹ فلائی، فال لشکری سنڈی اور تنے کے گڑووں کا موثر کنٹرول
- پودوں کا باہمی فاصلہ ممکن حد تک یکساں ہونا
- کھادوں کو کھیت میں یکساں بکھیرنا

بیج کی گہرائی

بیج کے بہترین اگاؤ کے لئے دوسرے عوامل کے ساتھ ساتھ اس کو مناسب گہرائی پر کاشت کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ میرا اور بھاری میرا زمینوں میں مکئی کے بیج کی گہرائی ڈیڑھ تا دوانچ ہونی چاہیے۔اور ریتلی زمین میں بیج کی گہرائی کم ازکم دوانچ رکھیں۔

نوٹ: یادرکھیں کہ مکئی فصل میں پودوں کی تعداد کو پورا کرنے کے لئے ناغے ہرگز نہ لگائیں کیونکہ یہ پہلے اُگے ہوئے پودوں کے برابر قد نہیں کرسکتے اور پیداواری لحاظ سے فائدہ مند نہیں ہوتے۔

آبپاشی

عموماً وٹوں پر کاشتہ مکئی کی بہاریہ فصل کو 12 تا 14 جبکہ خریف کاشتہ فصل کو 10 تا 12 پانی درکار ہوتے ہیں۔

آبپاشی سے متعلق ضروری ہدایات

- ہموار کھیت میں کاشتہ فصل کو پہلی آبپاشی اُگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد جبکہ وٹوں اور کھیلیوں پر کاشتہ فصل کو اُگاؤ تک وتر میں رکھیں یعنی زمین کی ضرورت کے مطابق ہلکا پانی لگاتے رہیں۔ خاص طور پر موسمی مکئی میں بوائی کے چوتھے دن ایک پانی لگائیں تاکہ اگاؤ اور روئیدگی میں سہولت رہے۔
- پھول آنے، عملِ زیرگی اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں۔
- شدید گرمی میں آبپاشی کا وقفہ کم کردیں اور درجہ حرارت میں کمی ہونے پر یہ وقفہ بڑھادیں۔
- زیادہ بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دیں۔
- آبپاشی سے پہلے موسمی پیش گوئی سے باخبر رہیں۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

فصل کی بھرپور پیداوار لینے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق بعض صورتوں میں جڑی بوٹیوں کی وجہ سے مکئی کی پیداوار 30 تا 50 فیصد تک کم ہوسکتی ہے۔ چھوٹے پیمانے پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے گوڈی بھی کی جاسکتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کے کیمیائی انسداد کے لئے درج ذیل گوشوارہ سے مدد لیں۔

جڑی بوٹیاں اُگنے سے پہلے زہر کا استعمال

نمبر شمار	جڑی بوٹی مار زہریں	جڑی بوٹیاں	مقدار فی ایکڑ	وقت استعمال
1	ایٹرازین+ایس میٹولاکلور 720 ایس سی	ہر قسم کی جڑی بوٹیوں کے لئے	800 ملی لٹر	بوائی کے 24 تا 48 گھنٹے کے اندر

جڑی بوٹیاں اگنے کے بعد زہر کا استعمال

نمبر شمار	جڑی بوٹی مار زہریں	جڑی بوٹیاں	مقدار فی ایکڑ	وقت استعمال
1	میزوٹرائی اون+ایٹرازین 48ایس سی	ڈیلا، موسمی گھاس اور چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں	650ملی لٹر	جب تمام جڑی بوٹیاں اُگ چکی ہوں۔
2	ہالوسلفیوران میتھائل 75ڈبلیوڈی جی	ڈیلا	20 گرام	ڈیلا اُگ آنے پر
3	آئسو کسا فلیوٹول 19.07فیصد	گھاس اور چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں	132ملی لٹر	اگاؤ سے لے کر تین پتہ سٹیج تک

نوٹ: اگر ڈیلا کنٹرول نہ ہو تو میزوٹرائی اون+ایٹرازین 48ایس سی بحساب 650ملی لٹر فی ایکڑ دوسری مرتبہ 15 تا 20دن کے وقفہ سے بھی سپرے کی جاسکتی ہے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال

فصل کے لئے کھاد کی ضرورت کا اندازہ زمین کی بنیادی زرخیزی، کلراٹھا پن، اس کی قسم اور نوعیت، دستیاب پانی کی کوالٹی، مختلف فصلوں کی کثرت کاشت اور پچھلی فصل کی بنا پر کیا جا سکتا ہے۔اس کے لئے زمین کا لیبارٹری تجزیہ کروائیں اور سفارش کردہ کھادوں کا استعمال ذیل میں دیئے گئے گوشواروں کے مطابق کریں۔

ہائبرڈ اقسام کے لئے کھادوں کی سفارشات

مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)				کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)			
قسم زمین	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	پانچ تا چھ پتے نکلنے پر	آٹھ تا دس پتے نکلنے پر	پھول آنے سے تقریباً ایک ہفتہ قبل
کمزور زمین نامیاتی مادہ 0.87% سے کم فاسفورس 7پی پی ایم سے کم پوٹاش 80پی پی ایم سے کم	119	69	50	تین بوری ڈی اے پی + دوبوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا **یا** ساڑھے سات بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) +دو بوری ایس او پی+ڈیڑھ بوری یوریا	سوا بوری یوریا	سوا بوری یوریا	سوا بوری یوریا

درمیانی زمین نامیاتی مادہ 0.87% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	92	58	37	اڑھائی بوری ڈی اے پی+ ڈیڑھ بوری ایس او پی یا ساڑھے چھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%)+ ڈیڑھ بوری ایس او پی+ ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
زرخیز زمین نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	75	46	25	دو بوری ڈی اے پی+ ایک بوری ایس او پی یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%)+ ایک بوری ایس او پی+ پونی بوری	ایک بوری یوریا	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا

عام اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات (آبپاش علاقے)

مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)				کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)			
قسم زمین	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	پانچ تا چھ پتے نکلنے پر	آٹھ تا دس پتے نکلنے پر	پھول آنے سے تقریباً 15 دن قبل
کمزور زمین نامیاتی مادہ 0.87% سے کم فاسفورس 7 پی پی ایم سے کم پوٹاش 80 پی پی ایم سے کم	92	58	37	اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی یا ساڑھے چھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%)+ ڈیڑھ بوری ایس او پی+ ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
درمیانی زمین نامیاتی مادہ 0.87% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	80	46	37	دو بوری ڈی اے پی+ ڈیڑھ بوری ایس او پی یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%)+ ڈیڑھ بوری ایس او پی+ پونی بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	پونی بوری یوریا

زرخیز زمین نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	70	35	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+ایک بوری ایس او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%)+ایک بوری ایس او پی+ آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا

عام اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات (بارانی علاقے)

علاقہ جات	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
1۔کم بارش والے علاقے	34	23	12	ایک بوری ڈی اے پی+دو بوری امونیم نائٹریٹ + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی+ایک بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ(18%)+ڈیڑھ بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی
2۔ زیادہ بارش والے علاقے	46	34	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+اڑھائی بوری امونیم نائٹریٹ +ایک بوری ایس او پی یا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+ڈیڑھ بوری یوریا+ایک بوری ایس او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ(18%)+دو بوری یوریا +ایک بوری ایس او پی

کھادوں کے استعمال سے متعلق ہدایات

- ہائبرڈ اقسام کے لئے کھاد کی مقدار کا تعین کرتے وقت متعلقہ ہائبرڈ قسم کی ضرورت کو ضرور مدِنظر رکھیں۔
- بوائی سے ایک ماہ پہلے اگر میسر ہو تو گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 3 سے 4 ٹرالی فی ایکڑ ڈالیں۔
- بوائی کے وقت ڈالی جانے والی کھاد کھیلیاں بنانے سے قبل ڈالیں۔

- بارانی علاقوں میں سفارش کردہ کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں۔
- اگر مکئی کی فصل میڈ پلانٹر سے کاشت کی جائے تو بوائی کے وقت استعمال ہونے والی کھاد بذریعہ پلانٹر استعمال کریں۔
- آج کل پوٹاش کی کھاد کو پھول آنے پر ڈالنے کا رجحان بڑھ رہا ہے جو ٹھیک نہ ہے کیونکہ پھول آنے پر مکئی کا پودا اپنی ضرورت کی 70-80 فی صد پوٹاش جذب کر چکا ہوتا ہے۔ لہٰذا پوٹاش کی کھاد کو سفارش کردہ طریقہ کار کے مطابق استعمال کریں، البتہ اگر کسی وجہ سے یہ بوائی کے وقت نہ ڈالی جاسکی ہو تو بعد میں استعمال کی جاسکتی ہے۔
- میٹھی مکئی (Sweet Corn) اور پھلے بنانے والی مکئی (Pop Corn) کے لئے کھادیں عام اقسام کے لئے دی گئی شرح کے مطابق استعمال کریں۔ کھاد کو بیج کے قریب مناسب فاصلہ پر ڈالنے سے کھاد ضائع نہیں ہوتی اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

زنک اور بوران کا استعمال

مکئی کی فصل میں 21% زنک سلفیٹ بحساب 10 کلوگرام یا 33% زنک سلفیٹ بحساب 6 کلوگرام جبکہ بوریکس (11 فیصد بوران) بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں یا ان کے متبادل کوئی دوسرا مرکب استعمال کریں۔

غذائی عناصر کی کمی کی علامات

نائٹروجن

نائٹروجن کی کمی کی صورت میں پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پتوں کا رنگ پیلا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ زیادہ کمی کی صورت میں پرانے پتے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور بعد میں یہ علامات نئے پتوں پر نظر آتی ہیں۔ پتے میں پیلاہٹ اس کے نوکدار سرے سے شروع ہو کر چوڑے حصے کی طرف جاتی ہے۔ بعد میں پتے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

فاسفورس

پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے، جڑوں کا نظام کمزور رہ جاتا ہے، پتوں کے نوکدار سرے ارغوانی رنگ کے ہو جاتے ہیں اور پتہ گہرا سبز نظر آتا ہے۔

پوٹاش

شروع میں پوٹاش کی کمی کی صورت میں پتوں پر سفید نشان پڑ جاتے ہیں جو بعد میں بھورے ہو جاتے ہیں۔

مکئی کی اہم بیماریاں اور ان کا انسداد

بیج اور نوزائیدہ پودوں کے امراض (Seed and Seedling diseases)

اس بیماری کی وجہ سے بیج یا تو اُگنے کے بعد زمین سے باہر نکلتا ہی نہیں اور اگر نکلتا ہے تو بعد پودے کا قد 3 تا 9 انچ ہونے پر مُرجھا کر ختم ہو جاتا ہے۔ زمین میں موجود مختلف قسم کی فنجائی (پھپھوندی) اس بیماری کا سبب بنتی ہیں۔

طریقہ انسداد

- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کرنے سے اس بیماری پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

تنے کی سڑن (Stalk Rot)

مکئی کے تنے کی سڑن ایک عام پائی جانے والی خطرناک بیماری ہے۔ پودوں کا گلنا سڑنا عام طور پر نیچے سے دوسری پور پر شروع ہوتا ہے۔ بیماری سے متاثرہ حصہ سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔ بیماری کی شدت سے پتے پیلے ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر سوکھ جاتے ہیں۔ پودے متاثرہ پور سے گل سڑ کر زمین پر گر جاتے ہیں۔ اس بیماری میں اگر پودا زمین بوس نہ ہو تو چھلیاں نیچے کی جانب لٹک جاتی ہیں اور دانے چھوٹے اور پچکے ہوئے رہ جاتے ہیں جس سے پیداوار میں خاطر خواہ کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مکئی کے تنے کی سڑن کے ذمہ دار مندرجہ ذیل مختلف پھپھوندیاں اور بیکٹیریا ہیں۔

- ایرو ینیا کرائی سینتھی می *(Erwinia crysanthamae)*
- میکروفومینا فیزی اولینا *(Macrophomina phaseolina)*
- سیفالوسپوریم میڈس *(Cephalosporium maydis)*

طریقہ انسداد

- تنے کی سڑن کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں
- کھیت کی زرخیزی کو متوازن رکھیں اور خصوصی طور پر زمین میں پوٹاش کی کمی نہ ہونے دیں
- نائٹروجنی کھادیں ضرورت سے زیادہ استعمال نہ کریں
- بیماری سے متاثرہ کھیتوں میں اگلے چند سالوں کے لئے مکئی کی کاشت نہ کریں اور فصلوں کو ادل بدل کر کے کاشت کریں
- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں
- مکئی کی فصل برداشت کرنے کے بعد باقیات کو جلد از جلد تلف کر دیں
- پودے سے پودے اور کھیلیوں کا باہمی فاصلہ سفارش کردہ رکھیں
- فصل کو پانی ضرورت کے مطابق لگائیں اور بارشوں کا زائد پانی کھیت سے فوری نکال دیں
- بڑھوتری کے کسی بھی مرحلے پر متاثرہ پودوں کو جڑوں سمیت نکال کر تلف کر دیں

کانگیاری (Smut of maize)

مکئی کی کانگیاری کی بیماری اسٹی لیگومیڈس (Ustilago maydis) نامی پھپھوندی کے حملہ آور ہونے سے وقوع پذیر ہوتی ہے۔ یہ شمالی علاقہ جات میں مکئی کی ایک خطرناک بیماری ہے۔

بیماری کی علامات

حملہ آور پھپھوندی متاثرہ پودوں پر سفید یا سیاہی مائل ابھار (galls) بنا دیتی ہے۔ یہ ابھار (galls) نر حصے، پتوں اور کونپلوں پر بھی نمودار ہوتے ہیں۔ ابھاروں کے پکنے پر ان کے اوپر کی جھلی پھٹ جاتی ہے اور اندر سے پھپھوندی کے بیجوں (Spores) پر مشتمل سیاہ رنگ کا پاؤڈر نمودار ہوتا ہے۔ جب یہ ابھار بھٹے پر بنتے ہیں تو بھٹے میں دانے نہیں بنتے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

طریقہ انسداد

- بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں
- متاثرہ کھیتوں میں اگلے چند سالوں کے لئے مکئی کی فصل کاشت نہ کی جائے
- متاثرہ کھیتوں سے فصل کے بچے کھچے حصوں کو اکٹھا کر کے تلف کر دیا جائے
- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں

پتوں کا جھلساؤ (Leaf blight of maize)

مکئی کے پتوں کے جھلساؤ کی ذمہ دار پھپھوندیوں میں قابل ذکر ہیلمن تھوسپوریم ٹرسی کم (Helminthosporium turcicum) اور ہیلمن تھوسپوریم میڈس (Helminthosporium maydis) ہیں۔ یہ بیماری نہ صرف فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی کا باعث بنتی ہے بلکہ مویشیوں کے لئے بطور خوراک چارہ کی کوالٹی میں بھی کمی کا باعث بنتی ہے۔

بیماری کی علامات

اس بیماری کی علامات پتوں پر چھوٹے، بڑے بھورے اور سفیدی مائل دھبوں کی شکل میں نمودار ہوتی ہیں جو 6 انچ تک پتے کی لمبائی کے رخ پھیل سکتے ہیں۔

طریقہ انسداد

- بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں
- پچھلے سال کی متاثرہ فصل کی باقیات کو تلف کریں
- بیماری کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں

مکئی کے بھٹوں کی سڑن (Ear and grain rot)

مکئی کے بھٹوں کی سڑن کی ذمہ دار بہت سی پھپھوندیاں ہیں۔جن میں ڈپلوڈیامیڈس (Diplodia maydis)،فیوزیریم (Fusarium sp.)، نائیگروسپورا اورائزی (Nigrospora oryzae)، پینی سیلیئم (Penicillium sp.) اوراسپرجیلس (Aspergillus sp.) قابل ذکر ہیں جوفصل کی پیداوار،دانوں کی کوالٹی اوران کی غذائی اہمیت کوکم کرتی ہیں۔ یہ بیماری تقریباً ہرکھیت میں کم و بیش ملتی ہے اوراس سے ہونے والے پیداواری نقصانات کی شرح کا انحصارزیادہ تر بارشوں کی مقداراورعرصے پر ہوتا ہے۔اگر بھٹوں کے پکنے کے دنوں میں بارشیں زیادہ ہوں توسڑن کی شرح میں اضافہ ہوجاتا ہے۔علاوہ ازیں بھٹوں کے اندرسوراخ کرنے والے حشرات (کیڑے، سنڈیاں)اورکمزورتنے والی اقسام کابارش اورہواؤں سے گرپڑنا بھی بھٹوں کی سڑن میں اضافہ کاباعث بنتے ہیں۔مکئی کے وہ بھٹے جوپردوں میں ڈھکے رہتے ہیں بیماری سے کم متاثر ہوتے ہیں۔

طریقہ انسداد

- کمزورتنے اوربارشوں وہواؤں سے گرنے والی اقسام کاشت نہ کریں۔
- مکئی کے بھٹوں کی سڑن کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں
- کھیت کی زرخیزی کومناسب مقدارمیں کھاڈال کرمتوازن رکھیں
- بھٹوں کے اندرسوراخ کرکے گھسنے والے کیڑوں کوسفارش کردہ کیڑے مارزہرکا سپرے کرکے کنٹرول کریں
- فصل کی برداشت کے بعدکھیت میں پڑے ہوئے پودوں کے بچے کھچے حصوں کوتلف کردیں

مکئی کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	طریقہ انسداد
دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ، ہلکے زرد یا بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اورریتلے علاقوں میں اس کا مسئلہ زیادہ ہوتا ہے۔یہ تقریباً ہرجگہ پایا جانے والاسماجی کیڑا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیرزمین تنوں اور جڑوں پرزیادہ حملہ آور ہوتا ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعدآسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔شدیدحملہ کی صورت میں پودے زمین پر گر جاتے ہیں۔	راونی کے وقت یاحملہ شروع ہوتے ہی فپرونل 5ایس سی بحساب 1 لٹر یاایسی زمین جس میں دیمک کی موجودگی یقینی ہواس میں فپرونل 80WG حساب 60 گرام فی ایکڑ زمین کی تیاری کے وقت مٹی میں ملاکر چھٹہ کر دیں۔گوبرکی کچی کھاداستعمال نہ کریں۔

کونپل کی مکھی (Shoot fly)	اس مکھی کی صرف سُنڈیاں ہی فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ سُنڈیاں پہلے سفید اور بعد میں ہلکے پیلے رنگ کی ہو جاتی ہیں۔ ان کا دوران زندگی تقریباً 12 دن کا ہوتا ہے۔ بالغ مکھی گھریلو مکھی سے ملتی جلتی ہے۔	یہ مکھی اُگتی ہوئی فصل پر حملہ کرتی ہے اور اس کا حملہ 20 سے 30 دن تک رہتا ہے۔ اس کی سُنڈیاں کونپل میں داخل ہوکر نرم حصے کو کھاتی ہیں جس سے کونپل سوکھ جاتی ہے۔ بہاریہ مکئی میں کونپل کی مکھی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ پودے کے پتے آپس میں جُڑ جاتے ہیں اور چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ میٹھی مکئی پر کونپل کی مکھی نسبتاً زیادہ حملہ کرتی ہے اس لیے اِس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں۔	بیج کو مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک زہر لگا کر کاشت کریں جس سے فصل ابتدائی 40 دن تک کونپل کی مکھی کے حملہ سے محفوظ رہتی ہے۔ ● کلوتھیانیڈن + ایزوکسی سٹروبن 62.5 فیصد ڈبلیو ایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج ● امیڈاکلوپرڈ + ٹیبوکونازول 37.25 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج ● تھائیامیتھوگزام 70 ڈبلیو ایس بحساب 3 گرام فی کلو گرام بیج ● امیڈاکلوپرڈ 70 ڈبلیو ایس بحساب 5 گرام فی کلوگرام بیج ● تھایامیتھوگزام 350 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج ● حملہ کی صورت میں اگاؤ مکمل ہونے پر اور دوسری مرتبہ 8 سے 10 دن کے وقفہ کے بعد ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی حساب 200 ملی لٹر یا بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں
مکئی کا گڑوواں (Maize stem Borer)	پروانہ زرد بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کا رنگ خاکی اور باہر کے کناروں پر سیاہ دھبوں کی دوہری لائن ہوتی ہے۔ نر کے پچھلے پروں کا رنگ دھوئیں سے ملتا جلتا ہے۔ مادہ کے پیٹ کے پچھلے حصہ پر بالوں کا گچھا ہوتا ہے جبکہ نر کے پیٹ کا پچھلا حصہ بالوں کے گچھے کے بغیر ہوتا ہے۔	سنڈیاں سوائے جڑ کے تمام حصوں پر حملہ کرتی ہیں۔ اُگتی ہوئی فصل کی درمیانی کونپل میں داخل ہوکر سوراخ کرتی ہیں جس کیوجہ سے کونپل سوکھ جاتی ہے۔ یہ سنڈی پتوں اور بعض اوقات چھلی پر بھی حملہ کرتی ہے۔ موسمی مکئی پر گڑووں کا حملہ بہاریہ مکئی سے زیادہ ہوتا ہے۔ میٹھی مکئی پر تنے کا گڑوواں نسبتاً زیادہ حملہ کرتا ہے اس لیے اِس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں۔ اس کا حملہ اگاؤ سے لے کر فصل پکنے تک جاری رہتا ہے۔	فصل کی برداشت کے بعد مڈھوں کو کھیت سے نکال کر تلف کر دیں۔ ٹرائیکوگراما کارڈ 20 عدد فی ایکڑ فصل کے شروع ہی سے لگائیں اور ہر 10 سے 15 دن کے بعد فصل کے زردانے بننے تک کارڈ ضرور تبدیل کرتے رہیں۔ بطور حفاظتی تدبیر درج ذیل کوئی ایک زہر استعمال کریں۔ ● کلورینٹرانیلی پرول 0.4 فیصد جی بحساب 4 کلوگرام فی ایکڑ ● فپرونل 0.3 فیصد جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ ● ایما میکٹن بینزوایٹ + فپرونل 0.35 جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ ● کلورینٹرانیلی پرول + تھایامیتھوکزام 0.6 فیصد GR بحساب 4 کلوگرام فی ایکڑ پودے کی کونپل میں ڈالیں اور ضرورت کے مطابق اس عمل کو دہرائیں

چست تیلہ (Jassid)	یہ پھرتیلا کیڑا ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے حرکت کرتا ہے۔اس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہےاور سارا سال فعال رہتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں ہی رس چوس کر پودے کونقصان پہنچاتے ہیں جس کی وجہ سے پتوں پر سفید نشان بن جاتے ہیں۔اس کیڑے کا حملہ بہاریہ مکئی پر زیادہ ہوتا ہے۔شدید حملے کی صورت میں پتے خشک ہو جاتے ہیں۔اس کا حملہ سازگار درجہ حرارت پر شدید ہوسکتا ہے	فصل پر حملہ کی صورت میں سفارش کردہ کوئی ایک زہر استعمال کریں • تھایامیتھاکزم 25ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ یا • کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ یا • امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ
سست تیلہ (Aphid)	یہ کیڑا بہت چھوٹا اور گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ گچھوں کی شکل میں پودوں کے پتوں خاص طور پر سرے کے پتوں پر نظر آتا ہے۔	اس کیڑے کے جسم سے خارج کردہ لیس دار میٹھے رس کی وجہ سے پتوں پر سیاہ اُلی لگ جاتی ہے جس سے پتوں کے خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے اور اس کے علاوہ یہ زردانوں کونقصان پہنچاتا ہے جس کی وجہ سے چھلیوں میں دانے بننے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے اور پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے۔	فصل پر حملہ کی صورت میں کوئی ایک زہر استعمال کریں۔ • ایسٹامپرڈ 20ایس پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ • کاربوسلفان 20ایس سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ • امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200-250 ملی لٹر • ایسیفیٹ 97 فیصد ڈی ایف بحساب 250 گرام فی ایکڑ سپرے کریں
امریکن سنڈی (Cob Borer)	سنڈی ابتدا میں گہری بھوری اور بعد میں مختلف رنگوں میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ لہٰذا محض رنگ کی بنیاد پر اس کی شناخت غلط بھی ہوسکتی ہے۔	مادہ پروانے سلک اور بھور پر انڈے دیتے ہیں۔ابتداء میں ننھی سنڈیاں سلک اور نر پھول سے زردانوں کوکھاتی ہیں۔سنڈی کا حملہ ٹیسل اور سلک نکلنے پر ہوتا ہے۔سنڈیاں سلک کاٹ کر چھلی کے اندر داخل ہوجاتی ہیں اور دانوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔	حملہ کی صورت میں کوئی ایک زہر سپرے کریں۔ • سپینٹورام 120ایس سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ • کلورینٹرانیلی پرول 20ایس سی بحساب 50 ملی لٹر • فلوبینڈامائیڈ 480ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ • سپائینوسیڈ 240 ای سی بحساب 40 ملی لٹر فی ایکڑ

لشکری سُنڈی (Army Worm)	سُنڈی ابتدا میں سفید اور بعد ازاں سیاہی مائل سبز ہو جاتی ہے۔جسم کے دونوں جانب لمبائی کے رُخ نمایاں دھاریاں ہوتی ہیں۔جسم کے ہر حصہ پرلائن کے اُوپر کالے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔اس کی مادہ ڈھیریوں کی شکل میں پتوں کے نیچے اور بعض اوقات پتوں کے اوپرانڈے دیتی ہے۔	اس کی سُنڈی انڈوں سے نکل کر گروہ کی شکل میں پتوں کو نچلی سطح پر کھانا شروع کردیتی ہے اور نہ صِرف پتوں میں سوراخ کرتی ہے بلکہ پتے کی باریک جھلی باقی رہ جاتی ہے۔شدید حملے کی صورت میں پُورے پتے بھی کھا جاتی ہے اور فصل ٹُنڈ مُنڈ رہ جاتی ہے۔شروع میں اس سُنڈی کا حملہ ٹکڑیوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ بڑی سُنڈی بھٹوں سے نکلنے والے سلک اور چھلی سے نکلنے والے نرم دانوں کو بھی کھا جاتی ہے جس سے دانے بننے کا عمل رُک جاتا ہے۔	حملہ کی صورت میں کوئی زہر سپرے کریں۔ ● کلورینٹرانیلی پرول 20ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ ● انڈوکسا کارب 150ایس سی بحساب 175 ملی لٹر فی ایکڑ ● فلوبینڈامائیڈ 48ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ ● ایمامیکٹن 1.9ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ ● لیوفینوران 5فیصد ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ ● میتھاکسی فینازائیڈ 120ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ
جوں یا مائیٹ (Mite)	بالغ مائیٹ ہلکی سبزی مائل سرخ ہوتی ہے۔اسکی آٹھ ٹانگیں ہوتی ہیں۔مادہ نیم شفاف اور موتیا رنگ کے انڈے پتوں کی نچلی طرف دیتی ہے جو بعد میں پیلے سبز ہو جاتے ہیں۔بالغ کے جسم کے اوپر دو کالے دھبے ہوتے ہیں۔بچوں کی چھ ٹانگیں ہوتی ہیں اور بے رنگ ہوتے ہیں ۔مگر بعد میں آٹھ ٹانگیں مکمل ہو جاتی ہے۔	انڈوں سے بچے نکل کر پتوں کا رس چوستے ہیں۔پھر نمف اور بالغ مائیٹ رس چوس کر نقصان پہنچاتی ہیں۔سفید کاغذ پر جھاڑ کر اسے دیکھا جا سکتا ہے۔یہ انڈوں اور اپنے اوپر باریک دھاگوں کا جال بنا لیتی ہیں۔ دانے بنتے وقت اس کا حملہ گرم اور خشک موسم میں شدید ہوتا ہے۔پتے جھلس جاتے ہیں۔پتوں کے اوپر نشان اور دھاریاں بن جاتی ہیں۔پتوں کا رنگ بھورا پیلا ہو جاتا ہے اور پتے خشک ہو جاتے ہیں۔40 فیصد تک نقصان ہوسکتا ہے۔	● کھیتوں کو سارا سال جڑی بوٹیوں سے پاک صاف رکھیں ● فصل کے مُڈھوں کوتلف کریں اور خالی زمین کوروٹاویٹ کریں ● کھالوں اوروٹوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں ● کھیتوں کو خشک نہ ہونے دیں،وتر میں رکھیں ● حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں ریتلی زمین پر ہرگز مکئی کاشت نہ کریں

فال لشکری سنڈی

پہچان

یہ لشکری سنڈی کی ہی ایک قسم ہے۔ یہ کیڑا پودوں کی تقریباً سو سے زائد انواع کو کھانے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن مکئی باجرہ اور جوار کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ پہلے درجے (انسٹار) کی سنڈیوں کا رنگ ہلکا سبز، سر گہرا سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے۔ اس حالت میں یہ سنڈیاں اکٹھی رہ کر پتوں سے اپنی خوراک حاصل کرتی ہیں۔ جب یہ سنڈیاں تیسرے درجہ میں پہنچتی ہیں تو ان کے جسم پر ہلکے پیلے رنگ کی دھاریاں نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ چوتھے اور پانچویں درجہ میں پہنچ کر لشکری سنڈی اپنی پہچان واضح کر لیتی ہے۔ پہلے درجے سے لے کر پانچویں درجے تک کا سفر 18 سے 30 دن میں مکمل ہوتا ہے۔ یہ سنڈیاں لمبائی میں 1.25 سے 1.50 انچ کی ہو جاتی ہیں۔ عام لشکری سنڈی سے ذرا مختلف ہوتی ہیں۔ سنڈی کے سر پر ہلکے سفید رنگ کا الٹا انگریزی حرف Y ہوتا ہے اور جسم کے ہر حصے پر 4 نقطے اور آٹھویں حصے کے اوپر 4 نقطے مربع شکل کے کونے بناتے ہیں۔ جسم کے اوپر تین لمبی اور متوازی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ کویا کی حالت میں زمین کے اندر رہتا ہے اگر زمین کی سطح موزوں نہ ہو تو یہ پودے کے اوپر ہی کویا کی حالت اختیار کر لیتا ہے۔ اس کا پروانہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ نر پروانے کے اگلے پروں پر سفید رنگ کی تکون واضح دیکھی جا سکتی ہے۔ بالغ کی عمر 3 تا 20 دن ہوتی ہے۔ مادہ ملاپ کے دو تا تین دن کے بعد انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔ پروانے رات کو زیادہ فعال ہوتے ہیں اور دن کے وقت پتوں اور کونپل میں چھپ جاتے ہیں۔

نقصان

فال لشکری سنڈی انتہائی خطرناک کیڑا ہے اور سنڈی ہی پودوں کا نقصان کرتی ہے۔ یہ پتوں کو کھاتی ہے اور اپنے جسم سے خارج شدہ مواد سے پودوں کو آلودہ کر دیتی ہے، پتوں پر سفید نشان بناتی ہے اور ان میں بہت زیادہ سوراخ کرتی ہے۔ عام لشکری سنڈی کے برعکس تنے اور چھلی کو بھی کھا کر پیداوار کا شدید نقصان کرتی ہے۔ 30 سے 40 دن کی فصل پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے اور یہ مکئی کی فصل کو 30 سے 35 فیصد تک نقصان پہنچاتی ہے۔

انسداد

فال لشکری سنڈی کے تدارک کے لئے ہفتہ وار دو دفعہ پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور سنڈی ملنے پر فوری انسداد کریں۔ اس کا انسداد پہلے دو مراحل تک ممکن ہے۔ اس لئے ابتدائی مراحل میں جونہی سنڈی نظر آئے تو درج ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر استعمال کریں۔

- سپینٹو رام 120 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ
- کلورینٹرانیلی پرول 200 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ
- ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی بحساب 240 ملی لٹر فی ایکڑ
- لیوفینوران 5 فیصد ای سی بحساب 240 ملی لٹر فی ایکڑ
- کلورینٹرانیلی پرول + ایمامیکٹن بینزوایٹ (16% WDG) بحساب 100 گرام فی ایکڑ
- کلورینٹرانیلی پرول + ایمامیکٹن بینزویٹ 0.26 فی صد جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ پودے کی کونپل میں ڈالیں۔

زہروں کے آمیزے

فال لشکری سنڈی کے بہتر انسداد کے لئے زہروں کے درج ذیل آمیزے زیادہ کارگر ہیں۔

- ایمامیکٹن بینزوائیٹ 1.9 ای سی کے ساتھ لیوفینوران 5 فیصدای سی بحساب 200+200 ملی لٹر فی ایکڑ ملا کر سپرے کریں **یا**
- پودوں کی کونپل میں فیپرونل + ایمامیکٹن بینزوائیٹ 0.35 جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔

نوٹ: بہترین نتائج کے لئے سپرے اور دانے دار زہریں ہمیشہ پچھلے پہر استعمال کریں۔ زہریں ہمیشہ ادل بدل کر کے استعمال کریں تا کہ بہتر کنٹرول ملتا رہے۔

فصل کی برداشت

جب چھلیوں کے اندرونی پردے خشک ہو جائیں، دانے چمک دار اور سخت ہو جائیں، دانوں میں ناخن نہ چبھ سکے اور اگر دانے چھلی سے اُکھاڑ کر دیکھے جائیں اور ان کے نوکدار سرے پر کالی تہہ نمودار ہو جائے تو فصل برداشت کریں۔ اس وقت دانوں میں نمی تقریباً 30 سے 35 فیصد تک ہوتی ہے۔ اس مرحلہ پر فصل برداشت کر لینی چاہیے۔ اگر مندرجہ بالا علامات ظاہر ہونے سے پہلے مکئی برداشت کر لی جائے یعنی کچی توڑ لی جائے تو دانوں کی مکمل بھرائی نہیں ہوتی نتیجتاً پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر اسے بطور بیج استعمال کیا جائے تو اس کا اُگاؤ متاثر ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر فصل پکنے کے بعد بروقت برداشت نہ کی جائے تو فصل کے گرنے اور پرندوں کے کھانے کی وجہ سے نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔ اگر فصل کے گرنے کے بعد بارش ہو جائے تو پھپھوندی لگنے سے دانے خراب ہو جاتے ہیں اور زہریلا مادہ ایفلا ٹاکسن پیدا ہو جاتا ہے جس سے جنس کا معیار خراب ہو جاتا ہے۔

چھلیوں کو سکھانا اور دانے الگ کرنا

چھلیوں کو پردوں سے علیحدہ کریں اور اس مقصد کے لئے بنائے گئے تھڑوں پر پھیلا دیں اور یکساں خشک ہونے تک ہر روز مسلسل پلٹتے رہیں۔ اگر بارش کا امکان ہو تو چھلیوں کو ترپال وغیرہ سے ڈھانپ دیں اور بارش کے بعد اوپر سے ترپال اُتار دیں۔ جب چھلیاں ایک دوسرے پر مارنے سے دانے چھلیوں سے علیحدہ ہونے لگیں اور دانہ دانتوں سے توڑنے پر کڑک کی آواز سے ٹوٹنے لگے تو سمجھ لیں کہ مکئی اچھی طرح سوکھ گئی ہے۔ اس وقت دانوں میں نمی تقریباً 15 فیصد ہوتی ہے۔ اس مرحلہ پر دانے چھلیوں سے علیحدہ کر لیں۔ اس مقصد کے لئے شیلر میسر ہیں۔ اگر جنس ذخیرہ کرنا ہو تو اس میں نمی 10 فیصد سے کم ہونی چاہیے۔

جنس کو ذخیرہ کرنا

جنس ذخیرہ کرنے سے پہلے سٹور کو اچھی طرح صاف کر کے اس میں سفارش کردہ زہر سپرے کریں اور چار گھنٹوں کے لیے دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیں تا کہ سٹور میں موجود کیڑے مکوڑے ختم ہو جائیں۔ مکئی کو چھلیوں یا دانوں کی صورت میں سٹور کیا جا سکتا ہے۔ اگر سٹور میں پہلے سے مکئی کی جنس موجود ہو تو نئی جنس کو اس سے علیحدہ رکھیں۔ سٹور میں رکھی گئی مکئی کو اس کے استعمال کے لحاظ سے الگ الگ لیبل لگائیں تا کہ کسی قسم کی غلطی کا احتمال نہ ہو۔ جنس کو کیڑوں سے بچانے کے لیے خصوصاً موسم برسات میں ایلومینیم فاسفائیڈ کی 30 تا 35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ حجم استعمال کریں اور سٹور کو کم از کم ایک ہفتہ تک بند رکھیں۔

جنس کو ایفلا ٹاکسن سے بچانا

جنس کو ایفلا ٹاکسن یعنی الی لگنے سے پیدا ہونے والے زہریلے مادہ سے بچانے کے لئے مکئی کی برداشت دانوں میں نمی کی مقدار 30 فیصد یا اس سے کم ہونے پر کریں، برداشت کے بعد چھلیوں کو جلد خشک کریں، چھلیوں یا دانوں کو کچے تھڑوں یا زمین پر خشک نہ کریں، کٹائی کے بعد ہر مرحلہ پر جنس کو بارش/نمی سے بچائیں، جنس کو 10 فیصد سے کم نمی پر ذخیرہ کریں اور جنس کو ٹوٹے ہوئے دانوں، تنکے اور مٹی وغیرہ سے پاک کر کے ذخیرہ کریں۔

ہر میٹک تھیلوں یا کوکون کا استعمال

خشک جنس کو ذخیرہ کرنے کے لیے ہر میٹک کوکون یا ہر میٹک تھیلے استعمال کریں جس میں Fumigation کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

موسمیاتی تبدیلیوں (Climate Change) کے فصل پر اثرات

موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے مکئی کی فصل کافی متاثر ہوتی ہے۔ بہاریہ فصل میں عمل زیرگی کے دوران پڑنے والی شدید گرمی فصل پر زیادہ برے اثرات مرتب کرتی ہے۔ مکئی کی فصل پر پڑنے والے نقصان دہ اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

- مکئی کی فصل کی بوائی سفارش کردہ وقت پر کریں تاہم جنوبی پنجاب میں موسمی حالات کے مطابق خریف میں مکئی کی کاشت 25 جولائی کے بعد کریں۔
- بہاریہ کاشت میں زیادہ درجہ حرارت کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں اور سارے رقبہ پر ایک ہی قسم کی بجائے مختلف اقسام کاشت کریں۔
- فصل کے عمل زیرگی کے دوران پڑنے والی غیر متوقع گرمی کی لہر کے اثرات کم کرنے کے لئے فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔
- فصل کے کاشتی امور کے لئے سفارش کردہ پیداواری ٹیکنالوجی پر عمل کریں اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔
- مختلف کاشتی امور سے پہلے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں۔

توسیع سرگرمیاں

اہداف

صوبائی حکومت ہر ضلع میں مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ کا ہدف وفاقی حکومت کی منظوری سے مقرر کرے گی۔

اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں پہلا قدم مکئی کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔اس میں مکئی کی کاشت کے بنیادی اصول تفصیل سے درج کئے گئے ہیں تاکہ توسیعی کارکنان ان کے مطالعہ سے کاشتکار کی بہتر خدمت کر سکیں۔

حکمت عملی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں مکئی کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا۔اس کے بارے میں ضلعی اور صوبائی انتظامیہ کو مطلع کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

تربیت کا انعقاد

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر تربیت کا انعقاد کیا جائے گا۔جن میں ماہرین زراعت مکئی کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت کا فیلڈ سٹاف مکئی کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے گا۔ کاشتکاروں کو مطلع کر دیا جائے گا تاکہ کاشتکار اس کا سدباب کر سکیں۔

کسانوں کے لئے تربیتی پروگرام

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) تحصیل و مراکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ اور کاشتکاروں کو مکئی کی فصل کے متعلق حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کرے گا۔فصل کے تمام مراحل پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کر کے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

تشہیری مہم

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب مکئی کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشت کاروں کی فنی رہنمائی کے لیے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے تشہیری مہم جاری رکھے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مکئی اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا ہفتہ صبح آٹھ سے رات آٹھ بجے تک فون کر کے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی مفید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں مزید معلومات کے لئے دیئے گئے فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف اینڈ ٹی) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	ادارہ تحقیقات مکئی و باجرہ یوسف والا ضلع، ساہیوال	040	4301141	directormmri@gmail.com
4	مکئی تحقیقاتی اسٹیشن، فیصل آباد	041	9201814	maizefsd@gmail.com
5	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
6	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
7	ادارہ تحقیقات برائے زرخیزی زمین، لاہور	042	99237336	director_sfri@yahoo.com
8	نیشنل کوآرڈینیٹر مکئی، پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد	051	9255049	sehmimh@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810113	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068		daftrykhan@gmail.com
7	ایڈیشنل ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت ونائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

daelahore@yahoo.com	99201171	042	نظامتِ زراعت(توسیع)لاہور	1
doaelhr2009@yahoo.com	99200736	042	لاہور	2
ddaeksr@gmail.com	9250042	049	قصور	3
ddaeskp@gmail.com	9200263	056	شیخوپورہ	4
ddaenns@gmail.com	9201134	056	ننکانہ صاحب	5
daextfsd@gmail.com	9200755	041	نظامت زراعت(توسیع) فیصل آباد	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	8
doagrittsingh@yahoo.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	0476	چنیوٹ	10
daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	نظامت زراعت(توسیع) گوجرانوالہ	11
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	13
ddanarowal@gmail.com	2413002	0542	نارووال	14
daextgujrat@gmail.com	9330345	053	نظامت زراعت(توسیع) گجرات	15
ddaextgujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	16
ddaextmbdin@gmail.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	17
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	18
docotor35@gmail.com	6601280	055	وزیر آباد	19
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت(توسیع) سرگودھا	20
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	21
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	22
ddaextkhb@gmail.com	920158	0454	خوشاب	23
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	24

daextswl@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت(توسیع) ساہیوال	25
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	26
ddaextok@gmail.com	9200264	044	اوکاڑہ	27
ddaextpakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	28
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت(توسیع) ملتان	29
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	30
ddaextkwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	31
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	32
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	33
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت(توسیع)بہاولپور	34
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	35
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	36
ddaextrykhan1@gmail.com	9230129	068	رحیم یارخان	37
daextdgk@gmail.com	9260142	064	نظامت زراعت(توسیع)ڈیرہ غازی خان	38
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	39
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	40
ddaextrp2@gmail.com	920084	0604	راجن پور	41
ddaagriextmzg@gmail.com	9200042	066	مظفرگڑھ	42
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	نظامت زراعت(توسیع)راولپنڈی	43
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	44
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	45
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	46
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	47

مکئی کی پیداوار بڑھانے کے لئے اہم عوامل

- مکئی کی کاشت کے لئے بھاری میرا اور گہری زرخیز زمین کا انتخاب کریں جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہترین ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو۔
- زمین کی اچھی تیاری کے لئے تین تا چار مرتبہ ہل اور سہاگہ چلائیں۔ اگر زمین میں سخت تہہ(Hard pan) موجود ہو تو گہرا ہل چلائیں۔ نیز زمین کو ہموار کرنے کے لئے لیزر لینڈ لیولر کا استعمال کریں ۔
- مکئی کی سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام کاشت کریں۔منظور شدہ عام اقسام میں ملکہ-16، گوہر 19، ساہیوال گولڈ، سمٹ پاک، سویٹ-1 اور پاپ-1 شامل ہیں۔
- سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام کا بیج رجسٹرڈ کمپنیوں کے رجسٹرڈ ڈیلروں سے ہی خریدیں اور ان سے پکی رسید حاصل کریں نیز بوائی کے بعد بیج والے خالی تھیلوں کو سنبھال کر رکھیں تا کہ کسی شکایت کی صورت میں کام آسکیں۔
- شرح بیج 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- صحت مند بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش و حشرات کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- مکئی کی کاشت سوا دو تا ڑھائی فٹ کے باہمی فاصلے پر بنائی گئی وٹوں پر کریں اور ان کے ایک طرف بیج کا چوکا کریں۔
- مکئی کی کاشت تین، ساڑھے تین یا چار فٹ کے باہمی فاصلے پر بنائی گئی پٹڑیوں پر کریں اور پٹڑیوں کے دونوں طرف بیج کا چوکا لگائیں۔

- بارانی علاقوں میں مکئی کی کاشت بذریعہ ڈرل یا پور کریں۔
- بہاریہ فصل کی کاشت آخر جنوری تا آخر فروری کریں۔
- موسمی مکئی کی کاشت 15 جولائی تا 15 اگست کریں۔
- بہاریہ کاشت میں ہائبرڈ اقسام کے لئے پودوں کی تعداد تقریباً 35 ہزار جبکہ عام اقسام کے لئے 26 تا 30 ہزار رکھیں۔
- خریف کاشت میں ہائبرڈ اقسام کے لئے پودوں کی تعداد 30 ہزار اور عام اقسام کے لئے 23 تا 26 ہزار فی ایکڑ رکھیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے سفارش کردہ زہر یں سفارش کردہ طریقہ کار کے مطابق استعمال کریں۔
- فصل کی آبپاشی کتابچہ میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کریں۔ پھول آنے سے دانہ بننے تک فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دیں۔
- کھادوں کا متناسب اور متوازن استعمال کتابچہ میں دی گئی سفارشات کے مطابق کریں۔
- نقصان دہ کیڑوں خصوصاً کونپل کی مکھی، گڑووں اور فال لشکری سنڈی کے حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہروں کا بروقت استعمال اور مربوط اِنسدادی اقدام کریں۔
- فصل پر حملہ آور ہونے والی بیماریوں کی روک تھام کے لئے کتابچہ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
- مکئی کی فصل کو صحیح طور پر پکنے کے بعد برداشت کریں اور پکنے کے بعد برداشت میں تاخیر نہ کریں۔
- مکئی کی فصل کو بیج کے نوکدار سرے پر کالی تہہ کے نمودار ہونے پر برداشت کریں۔
- چھلیوں سے دانے الگ کرنے کے لئے شیلر کا استعمال کریں۔ اس وقت دانوں میں نمی کا تناسب 15 فیصد اور ذخیرہ کرنے کے لیے 10 فیصد سے کم ہو۔

- جنس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے گودام کو اچھی طرح صاف کرلیں اور اس میں سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔
- مکئی کی فصل کی منافع بخش کاشت اور بہتر دیکھ بھال کیلئے موسمیاتی تبدیلیوں اور موسمی پیشین گوئی کو مدِنظر رکھیں۔
- جنس کو ایفلا ٹاکسن یعنی الی لگنے سے پیدا ہونے والے زہریلے مادہ سے بچانے کے لئے مکئی کی برداشت دانوں میں نمی کی مقدار 30 فیصد یا اس سے کم ہونے پر کریں، برداشت کے بعد چھلیوں کو جلد خشک کریں، چھلیوں یا دانوں کو کچے تھڑوں یا زمین پر خشک نہ کریں، جنس کو 10 فیصد سے کم نمی پر ذخیرہ کریں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ و اڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ و اشاعت: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

اشاعت: 2025

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for TikTok